سوشل میڈیا کے استعمال کے شرعی اُصول وضوابط

تیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۵-۲۶ صفر المظفر ۱۴۴۳ھ مطابق ۳-۴؍ اکتوبر ۲۰۲۱ء، المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

۱- سوشل میڈیا موجودہ دور کی ایک اہم ایجاد ہے، جس سے منافع اور مفاسد دونوں وابستہ ہیں اور اس وقت یہ ابلاغ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

۲- دینی، معلوماتی اور مفید باتوں پر مبنی پیغامات جو معتبر اور مصدقہ ہوں، ان کو آگے بھیجنا درست ہے۔

۳- اشیاء میں حکم کا مدار اس چیز کے اصل مقصد پر ہوتا ہے؛ لہٰذا اگر کسی سائٹ کا مقصود فحش اور ناجائز تصویروں کی اشاعت ہو تو اس کے تکنیکی شعبہ میں بھی ملازمت کرنا جائز نہیں ہے۔

۴- سوشل میڈیا پر موجود جو مواد اخلاقی اقدار کے استخفاف، ناجائز اُمور یا ملحدانہ افکار کے فروغ کے لئے ہوں، ان کی اشاعت جائز نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ان کو ایسے لوگوں کو بھیجا جائے جن کے بارے میں اُمید ہو کہ وہ اس کا رد کریں گے اور دوسروں کو بھی متاثر ہونے سے بچائیں گے۔

۵- تعلیمی مقاصد کے لئے موبائل اور سوشل میڈیا کا استعمال درست ہے؛ تاہم اس کے ساتھ اخلاقی اور جسمانی نقصانات سے تحفظ کی احتیاطی تدابیر اور ذرائع بھی اختیار کرنا ضروری ہے۔

۶- اسلام کی اشاعت، دینی معلومات کی فراہمی، اخلاقی تعلیمات اور جائز معاشی فوائد وغیرہ کے لئے سوشل میڈیا کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے؛ لہٰذا اس کے استعمال میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

۷- اگر آڈیو یا ویڈیو کے مشتملات شرعی اعتبار سے درست ہوں تو ان کو سننے، دیکھنے اور دوسرے شخص کو بھیجنے پر کمپنی جو پیسہ دیتی ہے، اس کا لینا جائز ہے۔

۸- ویڈیو کی نشر واشاعت کے لئے ناجائز یا غیر مصدّقہ اشتہارات کو اختیاری طور پر شامل کرنا درست نہیں ہے۔

۹- آن لائن گیمز عمومی طور پر بہت سے مفاسد پر مشتمل ہوتے ہیں، اس لئے ان کا کھیلنا اور ان کو ذریعہ معاش بنانا درست نہیں ہے؛ البتہ اگر قمار، ضیاع وقت ومال اور غیر اخلاقی اقدار جیسے مفاسد نہ ہوں تو اس کے کھیلنے اور انعام حاصل کرنے کی گنجائش ہے۔

۱۰- سوشل میڈیا پر بنائے جانے والے گروپ میں صراحتاً یا دلالتہً اجازت کے بغیر کسی کو شامل کرنا شرعاً درست نہیں ہے۔

۱۱- جو کتابیں بحق مؤلف یا ناشر محفوظ ہیں، اس کی اجازت کے بغیر ان کا پی ڈی ایف بنا کر یا کسی بھی فارمیٹ میں ڈیجیٹل کاپی بنا کر سوشل میڈیا پر ڈالنا درست نہ ہوگا۔

۱۲- سوشل میڈیا کے استعمال میں شرعی واخلاقی اُمور کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، اور جو اُمور غیر شرعی اور غیر اخلاقی ہوں، ان سے اجتناب لازم ہوگا۔

۱۳- تجویز کمیٹی اسلامک فقہ اکیڈمی سے اپیل کرتی ہے کہ دارالقضاء سے متعلق آن لائن کارروائی کی تحقیق کے لئے وہ ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دے، جو تمام پہلوؤں کا احاطہ کرکے مفصل رپورٹ پیش کرے۔

۱۴- سوشل میڈیا پر باطل اور گمراہ فرقوں کی طرف سے اسلام کے نام پر بنائی گئیں بہت سی سائٹس موجود ہیں؛ لہٰذا شرکاء سمینار کی نوجوان نسل سے اپیل ہے کہ وہ ایسی سائٹس کے استعمال سے اجتناب کریں اور اس سلسلہ میں اپنے معتمد علماء سے رُجوع کریں۔

☆☆☆